QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 02 (2025)

پشتو زبان پر فارسی کے اثرات ایک تحقیقی جائزہ

A RESEARCH REVIEW OF THE INFLUENCE OF PERSIAN ON THE PASHTO LANGUAGE

Dr. Shukria Qadir
Postdoc Fellow, Islamic Research
Institute, Islamic University Islamabad.

Abstract:
Pashto, an Eastern Iranian language, has been deeply influenced by Persian across linguistic, literary, and cultural domains due to centuries of coexistence and interaction. Linguistically, Persian has contributed extensively to Pashto vocabulary, especially in areas such as administration, education, religion, and literature. Persian prefixes, suffixes, and idiomatic expressions are also embedded in modern Pashto. In literature, Persian poetic forms were adopted by major Pashto poets. Persian themes of love, mysticism, and morality enriched Pashto poetic content and style. Culturally, Persian influenced Pashtun traditions, values, and artistic expression, shaping etiquette, dress, architecture, and storytelling. Despite these influences, Pashto maintained its distinct identity while absorbing and localizing Persian elements. This shared heritage underscores the close historical and cultural ties between the two Iranian languages.

Keywords : Pashto, Eastern Iranian language, Persian, influenced, areas, linguistic, literary, administration, education, religion, Persian, themes , love, mysticism, heritage, historical and cultural, culture

فارسی اور پشتو کا تعامل ہزاروں سال پر محیط ہیں۔ چونکہ دونوں زبانیں مشرقی ایرانی گروہ سے تعلق رکھتی ہیں اور جغرافیائی اور ثقافتی قربت میں ایک ساتھ رہتی ہیں، خاص طور پر افغانستان اور پاکستان کے کچھ حصوں میں، فارسی نے پشتو پر ایک مضبوط اثر ڈالا ہے۔ اس مقالے میں ان مختلف شعبوں کی چھان بین کی گئی ہے جن میں فارسی نے پشتو کو متاثر کیا ہے، جس میں الفاظ، ادب، نحو اور ثقافتی اظہار پر توجہ دی گئی ہے۔

تاریخی طور پر، فارسی نے غزنویوں، غوریوں، تیموریوں اور مغلوں سمیت مختلف سلطنتوں کی سرکاری اور ادبی زبان کے طور پر کام کیا۔ پشتو، جو ان سلطنتوں کے زیر انتظام علاقوں میں بولی جاتی تھی، قدرتی طور پر فارسی کے ثقافتی اور انتظامی سائے میں آتی تھی۔ ہم جانتے ہیں کہ غزنوی دور (10ویں-12ویں صدی) کے دوران، فارسی عدالتی زبان تھی۔ اسی طرح مغلوں نے فارسی کو انتظامیہ اور اعلی ثقافت کی سرکاری زبان کے طور پر اپنایا۔ اور احمد شاہ درانی جیسے افغان بادشاہوں نے بھی سرکاری ریکارڈ میں فارسی کا استعمال کیا۔ اس تاریخی پس منظر نے ایک ایسا ماحول پیدا کیا جہاں پشتو بولنے والوں کو فارسی زبان سے قلبي لگاؤ پیدا ہو گیا۔ (1)

اور اس قلبي لگاؤ نے پشتونوں اور فارسی بولنے والوں کو لسانی، مذہبی اور ادبی لحاظ سے مضبوطی سے باندھ رکھا۔ اسی طرح فارسی نے پشتو پر بہت سے اثرات چھوڑے ہیں۔ ان اثرات کا یہاں تفصیل سے ذکر کیا جاتا ہے۔

لغوی قرضے

فارسی اثر کے سب سے زیادہ قابل توجہ علاقوں میں سے ایک پشتو الفاظ کا ذخیرہ ہے۔ پشتو میں فارسی کے ہزاروں الفاظ کو اپنایا گیا ہے، خاص طور پر انتظامیہ، ثقافت، ادب اور روزمرہ کی زندگی کے شعبوں میں۔

مثالیں:

فارسی لفظ پشتو مساوی معنی

دفتر بمعني (دفتر) دفتر بمعني دفتر/رجسٹر اور جائیداد

قلم بمعني (قلم) قلم بمعني قلم لگانا

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 02 (2025)

عدالت بمعني (عدالت) عدالت ظ بمعني انصاف

(محبت) بمعني محبت

دولت بمعني (دولت) دولت بمعني حکومت

دوست (dōst) بمعني دوست

ان میں سے بہت سے الفاظ پشتو میں مکمل طور پر ضم ہو گئے ہیں، بعض اوقات صوتی تبدیلیوں کے ساتھ لیکن اپنے اصل معنی برقرار رکھتے ہیں۔(2)

ادبی اثر و رسوخ

فارسی نے پشتو ادب پر شاعرانہ ساخت، اصناف اور موضوعاتی مواد کے لحاظ سے گہرا اثر ڈالا ہے۔ کلاسیکی دور کے پشتو شاعروں جیسے کہ خوشحال خان خٹک اور رحمان بابا، عبدالحمید مومند، کاظم خان شیدا، عبدالقادر خان خٹک اور علی خان فارسی ادبی روایات سے بہت متاثر تھے۔ پشتو نے فارسی سے اصناف میں غزل، قصیدہ، مثنوی، اور رباعی کے فارسی شاعرانہ روایات مستعار لئے ہیں۔ جبکہ موضوعات میں تصوف، اخلاقی فلسفہ، اور محبت- فارسی سے پشتو شاعری میں جذب ہو گئے ہیں۔ اسی طرح علم البیان کے رو سے پشتو میں استعارات، تشبیہات، محاورات اور امثال اکثر فارسی جمالیات کی عکاسی کرتے ہیں۔ خوشحال خان خٹک اور رحمان بابا کی شاعری اکثر سعدی اور حافظ جیسے فارسی استادوں کے انداز کی عکاسی کرتی ہے۔(3)

نحوی اور مورفولوجیکل اثر

اگرچہ پشتو نے صدیوں سے اپنی منفرد گرامر اور نحو کو برقرار رکھا ہے، لیکن پھر بھي ایسے علاقے ہیں جہاں پشتون رہ رہے ھیں وہاں فارسی کا اثر ان کے لسانی ساخت پر واضح ہے: مثال کے طور پر

- شاعری اور رسمی اظہار میں ایزاف کی تعمیر کا استعمال۔

o مثال: گلِ سورخ (سور گلاب)

- مستعار مرکب فعل (مثال کے طور پر، فارسی کر کردان سے کړل کول)
- تحریری شکلوں میں فارسی کنیکٹرز اور کنکشنز کا بڑھتا ہوا استعمال (مثلاً آگر، اما، والی)

اگرچہ یہ خصوصیات مقامی پشتو ساخت کو مکمل طور پر پیچھے نہیں چھوڑی ہیں، لیکن یہ رسمی تحریر اور تعلیم یافتہ تقریر میں عام ہیں۔ (4)

ثقافتی اور مذہبی اظہار

پشتو ثقافت میں خاص طور پر اس کے مہمان نوازی، سماجی طرز عمل، اور مذہبی روایات کے اظہار میں بہت سے فارسی سے ماخوذ محاورے اور جملے شامل ہیں۔

- احترام کے لیے باسر او چشم (سر اور آنکھوں کے ساتھ) جیسے محاورات کا براہ راست فارسی سے ترجمہ کیا جاتا ہے۔
- مذہبی اور صوفی اصطلاحات (مثلاً مرید، پیر، ذکر، سلوک) فارسی- اسلامی روایات سے مستعار ہیں۔

پشتو مصنفین نے مذہبی مقالوں اور شاعرانہ تاثرات میں کثرت سے فارسی اصطلاحات کا استعمال کیا ہے۔ (5)

تعلیم اور انتظامیہ کے ذریعے اثر و رسوخ

فارسی زمانہ قدیم سے پشتونوں کا درباری اور سرکاری زبان تھي اور سلسلہ انگریز تسلط تک جاری رہا، یہاں تک کہ پاکستان میں اردو اور انگریزی کے زور پکڑنے سے پہلے، فارسی افغانستان اور برصغیر پاک وہند میں مدارس اور سرکاری خط و کتابت کا ذریعہ تھی۔ علاوہ ازیں

- افغان دانشوروں اور منتظمین کو فارسی میں تربیت دی گئی۔
- ابتدائی پشتو ادیب بھی فارسی ادب اور گرامر میں تعلیم یافتہ تھے۔

اس ادارہ جاتی تسلط کا مطلب یہ تھا کہ فارسی الفاظ اور ڈھانچے انتظامی اور تعلیمی پشتو رجسٹر میں داخل ہو گئے۔(6)

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 02 (2025)

مزاحمت اور موافقت

اس مضبوط اثر ور سوخ کے باوجود، پشتو نے بھی مکمل انضمام کی مزاحمت کی اور اپنی بنیادی نحوي اور صوتیاتی ساخت کو بر قرار رکھا۔ لیکن بیس ویں صدی میں خاص طور پر افغانستان میں پشتو کو پاک کرنے کی کوششیں اور سرکاری استعمال میں مقامی اصطلاحات کی بحالی نے پشتو اور فارسي کے لساني ربط کو متاثر کیا۔ تاہم، ثقافتی یادداشت، کلاسیکی ادب، اور رسمی استعمال میں فارسی کا اثر باقی ہے۔ مثال کے طور پر شاہ امان اللہ کے دور میں افغان ریاستی اصلاحات نے پشتو کو فروغ دیا، لیکن بہت سی دستاویزات دولسانی رہیں۔ (7)

پشتو لھجوں پر فارسی کا اثر.

جھاں تک پشتو کے مختلف لھجوں پر فارسی کے اثر کا تعلق تو یہ خطے کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر:

- قندھاری اور کابلی بولیاں مضبوط فارسی اثر کو ظاہر کرتی ہیں۔
- یوسف زئی بولی (شمالی پاکستان میں بولی جاتی ہے) میں نسبتاً زیادہ مقامی عناصر ہیں۔

یہ علاقائی تغیرات فارسی بولنے والی آبادیوں اور تاریخی مراکز کی قربت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ (8)

م حاوراتی اور معنوی اثر

پشتو محاورے اکثر ساخت اور معنی دونوں میں فارسی شکلوں کی عکاسی کرتے ہیں، جو ہمیں خاص طور پر ادبی استعمال میں دیکھائي دیتے ہیں۔ پشتو اور فارسي میں ملتے جلتے

م حاوروں کی مثالیں:

- آب از سرش گذشتہ ست -----اوبۀ ﻟﻪ سرۀ او°°ﻣدل
- آب از غربال پے مودن----------اوبۀ ﭘﻪ غلبﻞ ﻛ°°راو°ل۔
- آب بر اتش زدن-------------ﭘﻪ اور اوبۀ ا°ول
- آب بہ ھاون کوفتن-----------اوبۀ ﭘﻪ °از°و وھل
- آب در زیر کاه-----------------ﭘﻪ بوسو ﻛ°°اوبۀ بوتلل

یہ مماثلتیں دولسانیات کے نتیجے میں مشترکہ استعاراتی سوچ اور گہری لسانی قربت کی نشاندہی کرتی ہیں۔ (9)

صوتیاتی اثر.

اگرچہ پشتو کا اپنا صوتیاتی نظام ہے، فارسی نے اپنی صوتیاتی فہرست کو متاثر کیا ہے، خاص طور پر مستعار الفاظ میں۔ فارسی آوازیں / /f،ʒ/ /، اور /x/ قرض کے الفاظ کے ذریعے پشتو میں داخل ہوئیں۔

مثالیں:

- زبان /ʒəba/ (زبان)– آواز پر فارسی کا اثر
- فکر / فکر / (سوچ)
- خوب /xōb/ (نیند) (10)

یہ فونیم، ابتدائی طور پر مستعار تھی لیکن اب پشتو کی صوتیات کا باقاعدہ حصہ ہیں۔ اور اس طرح معلوم ھوتے ھیں کہ یہ پشتو کے اپنے فونیم ھیں۔

نتیجہ

فارسی اور پشتو کے درمیان صدیوں کے تعامل کے نتیجے میں وسیع اور گہرے اثرات مرتب ہوئے ہیں یہ اثرات بہت گہرے اور ہمہ جہتی ہیں، اس نے اپنی ادبی روایات کو تشکیل دینے کے ساتھ ساتھ پشتو الفاظ، شاعرانہ اظہار، اور محاوراتی استعمال کو بھی تقویت بخشی ہے

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 02 (2025)

خاص طور پر فارسی نے پشتو کو ادبی شکلوں، اخلاقی موضوعات اور انتظامی اصطلاحات سے مالا مال کیا ہے۔ یہ رشتہ لسانی ماتحتی نہیں بلکہ ثقافتی مکالمے کی عکاسی کرتا ہے، جس کی تشکیل مشترکہ جغرافیہ، سیاست اور عقیدے سے ہوتی ہے۔ اگرچہ پشتو کی منفرد شناخت پر زور دینے کی کوششیں جاری ہیں، تاہم، پشتو نے بھی اپنی بنیادی شناخت کو برقرار رکھنے میں لچک دکھائی ہے۔ دونوں زبانوں کے درمیان تعامل صدیوں کے ثقافتی اور فکری تبادلے کا ثبوت ہے۔ لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ پشتو پر فارسی کے اثرات اس کی تاریخی اور ادبی میراث کا ایک اہم حصہ ہے۔

References

1:https://www.google.com/search?client=firefox-b-e&q=https

2:Raverty, H. G. (1860). *A Grammar of the Pukhto, Pushto or Language of the Afghans*. London: Williams and Norgate. P: 77

3: https://www.google.com/search?client=firefox-b-e&q=1.+Khushal+Khan+Khattak

4: Tegey, H. & Robson, B. (1996). *A Reference Grammar of Pashto*. Georgetown University Press. P 94

5: Schimmel, A. (1975). *Mystical Dimensions of Islam*. Chapel Hill: University of North Carolina Press. p 47

6: Elphinstone, M. (1815). *An Account of the Kingdom of Caubul*. London: Longman. P 47

7: https://archive.org/details/dli.pahar.33636:

8: David, A. (2013). *Descriptive Grammar of Pashto and its Dialects*. De Gruyter Mouton. P 123

9: Tarin, N. A. (2000). *Common Idioms in Pashto and Persian*. Kabul University Press. P 23

10 : David, A. (2013). *Descriptive Grammar of Pashto and its Dialects*. De Gruyter Mouton, P 34